بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۷

عنوان: توسّل کا عقیدہ

توسّل قرب خداوندی اور اپنی حاجات کی تکمیل کے لئے خدا کے نزدیک اعلی قدر و منزلت کے حامل شخص یا مقام کو وسیلہ بنانے اور اس کا سہارا لینے کو "توسل" کہتے ہیں۔ شیعہ اور مسلمانوں کی اکثریت کی اعتقادی تعلیمات میں سے ہے۔ "توسل" اور شفاعت کے درمیان قریبی تعلق ہونے کی وجہ سے انہیں عام طور پر ایک ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔

توسل کے معنی

[**لغت میں**] توسل [بروزن تَفَعُّل]، باب "ثلاثی مزید فیہ" کا مصدر اور مادہ "و-س-ل" سے مشتق ہے جس کے معنی کسی چیز یا شخص کی قربت حاصل کرنے کیلئے کوئی کام انجام دینے کے ہیں۔ ابن منظور، لسان العرب، ج11، ص724، مادہ "وسل"۔

اور **اصطلاح میں** "توسل" سے مراد- حاجت برآوری اور دعاء کی اجابت کے لئے بارگاہ رب متعال میں امور خیر اور صالح افراد، کو واسطہ قرار دینا ہے۔ فعل توسل میں انسان (دعا اور استغاثے کے وقت) ایسی چیز کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے جو اس کی توبہ اور دعاء کی قبولیت اور حاجات کی برآوردگی کا واسطہ بنے۔ جس شخص یا چیز سے توسل کیا جاتا ہے ہر وہ شخص یا شئ ہے جو اللہ کے نزدیک قابل احترام ہے؛ جیسے: اللہ کی صفات و اسماء یا رسول اللہؐ کا نام گرامی، یا آپؐ کی دعا، یا اولیائے عظیم الشان اور فرشتوں کے اسمائے گرامی؛ اور مطلوبہ درخواست دینی و معنوی اور دنیاوی اور مادی حاجات کی برآوردگی کے لئے ہو سکتی ہے۔

"وسیلہ" بھی اس چیز کو کہتے ہیں جس کے واسطے سے انسان دوسرے کی قربت حاصل کرے۔

قرآن کی نگاہ میں توسل

وسیلے سے توسل اور تمسک کا مفہوم قرآن کریم سے ماخوذ ہے۔ توسل کی طرف روشن ترین اور واضح ترین اشارہ سورہ مائدہ میں آیا ہے جہاں خداوند متعال نے تقرب الہی کے حصول کیلئے مؤمنین کو وسیلے کی تلاش کا واضح طور پر حکم دیا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللهَ وَابْتَغُواْ إِلَيهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُواْ فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو! اور اس تک پہنچنے کے لیے وسیلہ تلاش کرو۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سورہ نساء کی آیت 64 میں بھی گنہگاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ سے درخواست کریں کہ وہؐ ان کے لئے استغفار کریں تاکہ خداوند متعال انھیں بخش دیں۔

نیز حضرت یوسفؑ کے بھائی جب اپنے کئے پر پشیمان ہوئے تو خداوند متعال سے براہ راست عفو و درگذر کی درخواست کے بجائے اپنے والد یعقوب نبیؑ سے درخواست کی اللہ کی بارگاہ میں ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں۔

وسیلے کی تین اقسام:

۱- اللہ تبارک و تعالیٰ و قرآن اور رسول اللہ سے توسل کرنا: سب کے نزدیک جائز ہے۔

@ImamSadiq.tv

۲-طاغوت اور بتوں سے توسل کرنا: یہ توسل سب کے نزدیک حرام ہے۔

۳-وہ قسم جو اختلافی اور مورد بحث ہے، اہل بیت علیہم السلام سے توسل کرنا ہے۔

ImamSadiq.tv